(15)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ
Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani
Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari

Human Right Petition No.3406/2006
(Complaint of Horia Mahosh)

For the complainant: Mr.Amanul Haq, Husband of complainant.

On Court Notice: Mr.Khadim Hussain Qaiser, Addl.A.G.
Capt. Muhammad Amin, DPO, Faisalabad.
Mr.Shehryar, DSP, Civil Line, Faisalabad.
Mr.Muhammad Sibtain, Inspector.

Date of hearing: 10-7-06

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ. Learned Additional Advocate General, states that as per the complaint of the petitioner five accused persons namely Abdul Hameed, S.I., Ejaz Ahmad, Constable, Muhammad Saleem, Driver Tayyub Sultan and Tahir have been arrested. The Police is waiting for chemical analyzer's report and after having obtained the same the accused persons will be challaned. It is informed by Capt. Amin, DPO that remaining two persons will also be arrested soon and they will be proceeded in accordance with law. Since the grievance of the petitioner is redressed, therefore, no further action is called for, hence this petition is dismissed.

Lahore
10th July, 2006.
Nisar

بخدمت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ

SECY TO HCJ
Dy. No. 41
Date 13/6

3406

جناب عالی!

گزارش ہے میرا والد محمد رمضان ولد علی حسن ریٹائرڈ گریڈ 18 آفیسر سینڈری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ فیصل آباد ملازم تھا 17-05-2006 کو شام 6 بج کر 30 منٹ پر مدینہ چوک کے باوردی پولیس A.S.I اور تین پولیس اہلکاروں اور سول آدمیوں کے طلعت یاسمین کے اشارہ پر انکی رہائش گاہ بلاک 6D فلائیٹ اسلام نگر فیصل آباد سے تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے زبردستی بغیر وجہ بتائے اہل محلہ اور موقعہ کے گواہان کی موجودگی میں سرکاری گاڑی میں اغوا کر کے لے گئے اور تقریباً 3 گھنٹہ اپنے قبضہ میں رکھتے ہوئے تشدد کا نشانہ بنایا۔ رات 9 بج کر 20 منٹ پر نیم بے ہوش مردہ حالت میں الائیڈ ہسپتال A.S.I بمعہ میں 2 پولیس اہکاروں کے داخل کروا گئے۔ محمد رمضان کے دماغ پر شدید چوٹیں تھی۔ اور جسم پر تشدد کے بہت سے نشانات پائے گے تھے۔ مسلسل تین دن بے ہوشی کی حالت میں رہتے ہوئے اور چوٹوں کی تاب نہ لاتے ہوئے پولیس کے ظلمانہ تشدد کی وجہ سے ان کی موت 27-05-2006 صبح 3:30 بجے واقع ہوگئی۔ میں اپنے والد کی واحد اولاد ہوں۔ میری اعلیٰ حکام سے التماس ہے کہ میرے شوہر سائل مقدمہ نمبر 298/06 مورخہ 20-05-2006 بجرم 365,148/149,324/342 ت پ تھانہ سول لائن فیصل آباد کا مدعی ہے جس کی تفتیش طاہر مقصود انسپکٹر انوسٹی گیشن تھانہ سول لائن کے پاس ہے۔ ملزمان مقدمہ ہذا پولیس ملزمان ہیں تفتیشی افسر ملزمان کی امداد کر رہا ہے اور کیساتھ ساز باز ہے۔ تفتیشی افسران ملزمان جو کہ پولیس ملازمین ہیں کو صبح اپنے پاس بُلا لیتا ہے اور رات کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور ابھی تک ملزمان کی گرفتاری باضابطہ طور پر نہ کی گئی ہے۔ پوسٹمارٹم رپورٹ میں واضح طور پر مقتول کی ساتوں پسلی فریکچر اور دماغ میں clots اور جبڑا کا فریکچر تحریر کیا گیا دماغ کا C.T. سکین اور پسلیوں کے ایکسرے حوالے پولیس کئے جا چکے ہیں۔ اس کے باوجود تفتیشی افسر نے ملزمان کے خلاف کوئی کاروائی نہ کی ہے۔ اور کیمیکل ایگزامیزر پورٹ کے انتظار کا بہانہ بنا رہا ہے۔ اور ابھی تک جرم زیر دفعہ 452,302/337K ت پ ایزادا نہ کیا ہے۔ FIR میں اور گواہان کے بیانات میں مقتول کو اس کے گھر سے مار پیٹ کرتے ہوئے زبردستی گھسیٹ کر گاڑی میں ڈال کر لے جانا اور اس پر تشدد کر کے اقرار بالجبر کروانا اور گواہان کا چشم دید واقع دیکھنا واضح

طور پر موجود ہے۔ مگر اس کے باوجود تفتیش افسر متذکرہ بالا نے ملزمان کے خلاف کوئی کاروائی نہ کی ہے۔ اور نہ ہی انہیں باضابطہ طور پر گرفتار کیا ہے۔ اور سائل کو تاثر دے رہا ہے۔ کہ اس مقدمہ میں کچھ نہ بننا ہے راضی نامہ لینے میں بہتری ہے۔ اور ملزمان کی طرف سے سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ جبکہ FIR میں نامزد ملزمان میں سے کنسٹیبل محمد یعقوب اور طلعت یاسمین مفرور ہیں۔ تفتیشی افسر متذکرہ بالا ملزمان کو سزا سے بچانے کیلئے کوشاں ہیں۔ اور اپنے فرائض منصبی میں صریحاً دیدہ دانستہ طور پر کوتاہی کررہا ہے۔ جس کے خلاف کاروائی حسب ضابطہ کیا جانا قرین انصاف ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ تفتیشی افسر طاہر مقصود انسپکٹر کے خلاف ملزمان کی صریحاً امداد کرنے اور انہیں سزا سے بچانے کی کوشش کرنے کی بناء پر کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جاوے۔ اور تفتیش مقدمہ کسی انصاف پسند اعلیٰ افسر کے سپرد فرمائی جاوے اور جرم زیر دفعہ 452,302/337K ت پ کے ایزاد سے کئے جانے اور ملزمان کو باضابطہ گرفتار کئے جانے کا حکم صادر فرمایا جاوے۔ اعلیٰ حکام سے سے ایک یتیم بیٹی کی ہمدردانہ اپیل ہے کہ مجھے اور میرے شوہر مقدمہ مدعی کو انصاف مہیا کیا جائے۔ اگر مجھے انصاف نہ ملا تو میں گورنر ہاؤس لاہور کے سامنے خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاؤں گی۔ جسکی تمام تر ذمہ داری اعلیٰ حکام پر ہوگی۔ مجھے انصاف دلانے کے لئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم صادر فرمایا جائے۔ تمام دستاویزات کی فوٹو کاپی ہمراہ درخواست لف ہیں۔ عین نوازش ہوگی۔

عرضے نیاز

حوریہ مہوش دختر محمد رمضان سکنہ بلاک نمبر 10 سرگودھا حال مقیم

فلیٹ نمبر 6/D اسلام نگر فیصل آباد۔

Hooria

08/06/2006 Mob. No.0300-6003807